پروگرام نمبر

Good!
Nov 5 1985

اگر کسی گھر کا سربراہ ہی خدا سے بیگانہ ہو کر شیطانیت میں غرق ہو جائے تو خود ہی اندازہ لگائیے کہ گھر کے دیگر افراد کا کیا حال ہو گا؟
اگر کسی تنظیم۔ گروہ یا سلطنت کا بانی ہی شیطان پرست ہو تو خود سوچیئے کہ اُس تنظیم۔ گروہ یا سلطنت کا مستقبل کیا ہو گا؟ اور اگر بانی ہی لوگوں کو زوال کی طرف دھکیلے تو کون انہیں عروج کی طرف کھینچے گا؟ یقیناً اُس گھر یا سلطنت میں بسنے والے گناہوں کی دلدل میں پھنس کر اپنے لئے ابدی ہلاکت خرید لیں گے۔ کچھ یہی حال شمالی سلطنت کا بھی ہوا۔ کیونکہ اُن کا بانی اور سب سے نمایاں شخصیت بت پرست یربعام تھا۔ اُس نے اپنی رعایا پر سیاسی اثر کے ڈر سے جو اُس کے حریف دارالحکومت کے مذہبی مرکز سے پیدا ہوا اپنی سلطنت کے اندر دو مذہبی مراکز چنے یعنی دان جو دور شمال میں تھا اور بیت ایل جو دور جنوب میں تھا۔ یہ دونوں پہلے ہی عوام کی نظر میں مقدس مقام مانے جاتے تھے۔ اِن دو مقامات پر یربعام نے بت پرستی کا وہ طریقہ قائم کیا جسے بچھڑے کی پرستش کہتے ہیں۔ بائبل مقدس میں پہلا سلاطین 12 باب اُسکی 32 سے 33 آیت تک لکھا ہے۔ "اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کیلئے اُس عید کی طرح جو یہوداہ میں ہوتی ہے ایک عید ٹھہرائی اور اُس مذبح کے پاس گیا۔ ایسا ہی اُس نے بیت ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کیلئے جو اُس نے بنائے تھے قربانی گذرانی اور اُس نے بیت ایل میں اپنے بنائے ہوئے اونچے مقاموں کیلئے کاہنوں کو رکھا اور آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو یعنی اُس مہینے میں جسے اُس نے اپنے ہی دل سے ٹھہرایا تھا وہ اُس مذبح کے پاس جو اُس نے بیت ایل میں بنایا تھا گیا اور بنی اسرائیل کیلئے عید ٹھہرائی اور بخور جلانے کو مذبح کے پاس گیا۔"

سامعین! آپکو یقیناً یاد ہو گا کہ یہ مصریوں کی بت پرستی کا ایک طریقہ تھا جس میں بنی اسرائیل کوہِ سینا کے مقام پر پھنس گئے۔ اور یہ کہ یربعام خود حال ہی میں مصر میں ایک جلاوطن تھا۔ شاید اُس کا مقصد یہوواہ یعنی خدا تعالیٰ کو ترک کرنا نہ تھا بلکہ نادیدہ خدا کی دیدنی صورت کو ظاہر کرنا تھا۔ اگر ایسا ہوا ہو تو یہ دس احکام میں سے پہلے حکم کی بجائے دوسرے حکم کی نافرمانی تھی۔ جو کہتا ہے کہ "تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا" (خروج 20:3-4) جیسی سلیمان کی بت پرستی بدتر معلوم ہوتی ہے لیکن مقدس مورخ یربعام کی بت پرستی کا ذکر کرتے ہوئے کوسنے بغیر نہیں رہ سکتے۔ مثلاً "یربعام کے گناہ" جن سے اُس نے بنی اسرائیل سے گناہ کروایا"۔ ایسے الفاظ سے وہ ہمیشہ رسوا ہوتا رہے گا۔

یُربعام وہ سنگِ میل تھا جہاں سے بنی اسرائیل کی تاریخ دو علیحدہ راستوں سے آگے بڑھنے لگی۔ خدا کے تقرر کے باعث اُسے ایک شاہی سلسلہ اور بادشاہت قائم کرنا تھی۔ یہ سلسلہ اور سلطنت شاید نہایت عالی شان ثابت ہوتے لیکن اِس کا انحصار بہت حد تک اُس کے بانی پر تھا۔ خواہ وہ ابرہام جیسا ثابت ہو یا یُربعام جیسا۔

یُربعام نے اپنی حکمتِ عملی کے باعث جو نیم دُنیاوی اور نیم مذہبی تھی اسرائیل کی ترقی و خوشحالی کی اُمیدیں ہمیشہ کیلئے نیست و نابود کر دیں۔ اُس نے ایک نئی کہانت اور مذہبی عیدوں کی ایک نئی تنظیم بھی قائم کی۔ اُس وقت اُسکی یہ حکمتِ عملی سیاسی طور پر دانش مندانہ معلوم ہوتی تھی لیکن وہ انجام کار بربادی کا باعث بنی۔ صرف مذہبی پاکیزگی ہی سے اسرائیل کی سیاسی حفاظت ہو سکتی تھی۔ اُس زمانے کے باقی بادشاہ ندب۔ بعشا۔ ایلہ اور زمری تھے۔ آخری بادشاہ زمری بعشا کی طرح غاصب تھا اور سات دن کی ادنیٰ بادشاہی کر کے جل مرا۔ اِس پورے زمانے میں اسرائیل اور یہوداہ دونوں دائمی دشمنی کی حالت میں رہے جو بعض اوقات کھُلی جنگ کی شکل بھی اختیار کر جاتی تھی۔

شمالی بادشاہت کا مذہبی طور پر تقسیم ہونے کا دوسرا زمانہ ایک شاہی سلسلے کے تحت تھا جسکا بانی عُمری نامی ایک فوجی افسر تھا۔ بائبل مقدس میں پہلا سلاطین کا باب اُسکی 25 سے 26 آیت تک لکھا ہے "اور عُمری نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُن سب سے جو اُس سے پہلے ہوئے بدتر کام کیئے۔ کیونکہ اُس نے نباط کے بیٹے یُربعام کی سب راہوں اور اُسکے گناہوں کی روش اختیار کی جن سے اُس نے اسرائیل سے گناہ کرایا تاکہ وہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنے باطل کاموں سے غصّہ دلائیں۔"

عُمری غاصب زمری کو فوراً شکست دے کر ایک اور مہم کار تبنی نامی کے خلاف خانہ جنگی میں کامیاب ہو کر مستحکم طور پر تخت نشین ہو گیا۔ ترضہ کے مقام پر خودکشی کے دوران زمری نے محل کو جلا دیا۔ چنانچہ عُمری نے ترضہ کو ترک کر دیا اور سامریہ کو خرید کر تعمیر کیا۔ جو سقوطِ بادشاہت تک دارالحکومت رہا۔ یہ ضلع اور یہاں کے لوگ اِسی مناسبت سے سامری کہلائے۔

عُمری کے بیٹے اخی اب نے صیدانیوں کے بُت پرست کاہن اور بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے شادی کی۔ اِس بُت پرست خون اور مذہب کا اثر دونوں بادشاہتوں کے فرمانرواؤں میں کئی پشتوں تک زہر کی مانند پھیلتا رہا۔

ایزبل تحکم پسند اور سرگرم متعصبانہ ذہنیت کی عورت تھی جس کا نام تقریباً
تین ہزار سال سے صنفِ نازک میں جو سب سے ناپسندیدہ ہو اُس کیلئے ایک
ہم معنی لفظ ثابت ہوا ۔ اُس نے شہوت پرست بعل کی پرستش کو متعارف کروایا اِس
کے علاوہ اُس نے اتنی شدت سے ایذا دہی شروع کردی کہ یہوواہ کی وہ عبادت جو بعض
لوگوں میں دم توڑتی چلی آرہی تھی تقریباً جڑ سے ختم ہوگئی ۔

سامعین ! آپ نے دیکھا کہ شیطان کس طرح سے اندر ہی اندر اپنے ناپاک
عزائم کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے ۔ ... اور انسان کی بے بسی دیکھیئے کہ وہ
کس بے باکی سے شیطان کے اشاروں پر ناچتے ہوئے خدا سے بے وفائی کا
ثبوت دیتا ہے ۔ کون اُسے سمجھائے کہ او نادان تو کس خوش فہمی میں
مبتلا ہے ۔ تو سمجھتا ہے کہ شیطان کا سہارا پاکر تو محفوظ ہے ۔ ہرگز نہیں ۔
بلکہ ایک دن ایسا آئیگا کہ تو اپنے گناہوں پہ نادم اور شرمندہ ہوگا ۔ اور
کہے گا ۔ یاالٰہی میں تیرے نام کی ہر دم دہائی دیتا ہوں ۔ تو میرے چہرے
سے گناہوں کی سیاہی دھو دے ۔ گناہوں سے محزون دل بھرا پڑا ہے
یہی میری عمر بھر کی کمائی ہے ۔

یاالٰہی ! آج میں تیرے سامنے اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے گناہوں
سے عاجز ہوں ۔ تو مجھ مظلوم کو میری خطاؤں سے بچا ۔

گیت # گناہوں سے میں ہوں S.NO 264 , DUR 0.50 , 4.36

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ شمالی بادشاہت کے بانی کس طرح بُت پرستی کا شکار ہو کر یہوواہ یعنی خدا سے دُور ہوتے رہے۔ لیکن خدا انسان کو کبھی اپنے سے دُور ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا۔ وہ کبھی نہیں دیکھ سکتا کہ اُسکی تخلیق شیطان کی ناپاک گرفت میں تڑپ تڑپ کر دم توڑ دے۔ اِسی لئے اُس زمانے میں بھی خدا نے اپنے پیارے بندے ایلیاہ کو جرأت۔ دلیری اور اپنے کلام کی روشنی دے کر بُت پرستوں کے درمیان بھیجا کہ وہ گمراہ و برگشتہ لوگوں کو زندگی کا راستہ دکھائے۔ ہمارا اگلا پروگرام ایلیاہ نبی کی اِسی کوشش کے بارے میں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 59 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے

اور

خدا حافظ

÷